این ایچ ایس سروائیکل اسکریننگ پروگرام

HPV ٹیسٹنگ

خواتین کے لیے معلومات

این ایچ ایس سروائیکل اسکریننگ پروگرام کیا ہے؟

سروائیکل اسکریننگ پروگرام کا مقصد ایسی خواتین کی تعداد میں کمی کرنا ہے جن کے رحم کی گردن (عنق) میں پھیلنے والے کینسر کا حملہ ہوتا ہے اور جس کے نتیجے میں وہ موت کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس کے لیے 25 سے لے کر 64 سال تک کی عمر کی خواتین کی پابندی سے اسکریننگ کی جاتی ہے تاکہ ایسی کسی کیفیت کا، جس کے پھیلنے والے کینسر کی شکل اختیار کر لینے کا امکان ہو نشان دہی کرنے کے ساتھ علاج کیا جا سکے۔ ایچ پی وی (HPV) ٹیسٹنگ کے تعارف سے یہ کام زیادہ مؤثر انداز میں کرنے میں مدد ملے گی۔

ایچ پی وی کیا ہے؟

HPV 'ہیومن پیپی لوما وائرس' (یعنی انسانی رسولی کا وائرس) کا مخفف ہے۔ یہ ایک بہت عام مرض ہے اور بیشتر خواتین کو زندگی کے کسی بھی دور میں ہو جاتا ہے۔ بیشتر حالات میں بغیر کسی علاج کے یہ خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔

ایچ پی وی کی کئی قسمیں ہیں۔ ان میں سے بیشتر بے خطر ہوتی ہیں لیکن کچھ رحم کے نچلے عنقی حصے میں غیر معمولی کیفیات پیدا کر دیتی ہیں اور اس لیے انھیں 'ہائی رِسک' یعنی خطرناک ایچ پی وی اقسام سمجھا جاتا ہے۔ ایسی غیر معمولی کیفیات وائرس ختم ہونے کے ساتھ بغیر علاج کے از خود ختم ہو جاتی ہیں۔ تاہم کچھ خواتین میں اس کا وائرس ختم نہیں ہوتا ہے اور نتیجتاً ایسی خواتین کو رحم میں غیر معمولی کیفیات (CIN) پیدا ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس کے علاج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

لوگوں کو ایچ پی وی کیسے ہو جاتا ہے؟

ایچ پی وی ایک بہت عام مرض زا (چھوت کی بیماری) شکایت ہے جو ایسے لوگوں کو ہو جاتی ہے جو اپنی عمر کے کسی حصے میں جنسی طور پر فعال رہے ہوں۔ جنسی اختلاط کے دوران یہ بہ آسانی ایک فرد سے دوسرے فرد کو (مرد سے عورت کو یا ہم جنس سے ہم جنس کو) لگ جاتی ہے۔ وائرس کی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتی ہیں، اس لیے ممکن ہے کہ:

- کسی فرد کو سالہا سال سے یہ مرض زا کیفیت رہی ہو لیکن اُسے اس کا علم نہ ہو
- ایک پارٹنر کئی سال پہلے اس کا شکار ہوا ہو، اور پھر اُس سے لاعلم ہو۔

ایچ پی وی کے لیے میرا ٹیسٹ کیوں کیا جائے؟

امکانی یا معمولی ڈِسکاریوسس والی خواتین کی ایچ پی وی ٹیسٹنگ

اگر کسی خاتون کی اسکریننگ کے نتیجے میں ایسی غیر معمولی کیفیت پائی جائے جو ابھی ہلکی ہو (اسے بارڈر لائن یا مائلڈ ڈِسکاریوسس کہتے ہیں)، تو اُس سے حاصل کیے گئے نمونے کا ایچ پی وی ٹیسٹ کیا جائے گا۔ ایسی خواتین جنھیں بارڈر لائن یا مائلڈ ڈِسکاریوسس ہو، اُن کی اس غیر معمولی کیفیت کے لیے علاج کی ضرورت کا امکان صرف 15-20% ہوتا ہے۔

ایچ پی وی ٹیسٹ اہم ہے کیونکہ کسی خاتون میں ایچ پی وی کی موجودگی یا عدم موجودگی سے ہی پتہ چل سکے گا کہ کسے علاج کی ضرورت ہے۔ اگر کسی خاتون سے حاصل کیے گئے نمونے میں ایچ پی وی پایا جائے گا، تو اُسے colposcopy (کولپواسکوپی) کے لیے دعوت دی جائے گی۔ کولپواسکوپی میں عنق رحم کا تفصیل سے معائنہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اُس کے کسی علاج کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر علاج کی ضرورت ہے، تو عام طور پر اُس کا آؤٹ پیشنٹس کلینک میں علاج کیا جائے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ ہسپتال میں رات کو قیام کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ایسی خواتین کی ایچ پی وی ٹیسٹنگ جن کا سی آئی این (CIN) کے لیے علاج ہو چکا ہو

اگر کولپواسکوپی سے سی آئی این (CIN) کا پتہ چلا ہو اور اُس خاتون کا علاج کیا جاتا ہے، تو علاج کے تقریباً چھ ماہ بعد اُس کی دوبارہ اسکریننگ کی جائے گی۔ اگر نتیجہ معمول کے مطابق، امکانی یا مائلڈ ہو، تو اس کا ایچ پی وی ٹیسٹ کیا جائے گا۔ اگر ایچ پی وی نہ پایا جائے گا تو پھر خاتون کو اگلے تین سال تک اسکریننگ کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اگر ایچ پی وی پایا جاتا ہے، یا اسکریننگ کے نتیجے میں درمیانی یا بڑھے ہوئے ڈِسکاریوسس کا پتہ چلتا ہے، تو پھر متعلقہ خاتون کو دوبارہ کولپواسکوپی کرانے کے لیے دعوت دی جائے گی۔ اُس کا تب علاج کیا جائے گا یا (اگر علاج کی ضرورت نہیں ہے) تو جن خواتین کی کولپواسکوپی کی گئی ہو اُن کو نگہداشت کی قومی رہنما ہدایات کی روشنی میں زیر نظر رکھا جائے گا۔

ایچ پی وی ٹیسٹ کیسے کیا جاتا ہے؟

اسکریننگ کے دوران عنقِ رحم کے سیل (خلیے) کے جو نمونے حاصل کیے جاتے ہیں، اُن کا معائنہ کیا جاتا ہے، اس لیے دوبارہ اسکریننگ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

مجھے مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

آپ کو اگر ایچ پی وی ٹیسٹنگ، یا اس حقائق نامہ میں بتائی گئی کسی بات کے بارے میں مزید معلومات درکار ہوں، تو اپنی پریکٹس نرس سے بات کریں یا این ایچ ایس کینسر اسکریننگ پروگرام کی ویب سائٹ www.cancerscreening.nhs.uk وزِٹ کریں۔